روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

منگل 12 ستمبر 2006ء 18 شعبان 1427 ہجری 12 تبوک 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 205

میری خاص دعا

حضرت ابو ہریرہؓ اور حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:-

ہر نبی کو ایک خاص دعا کا حق دیا گیا ہے جو اس نے کی اور قبول کر لی گئی- مگر میں نے اپنی اس دعا کو قیامت کے دن اپنی امت کے لئے بطور شفاعت رکھ چھوڑا ہے-

(صحیح بخاری کتاب الدعوات باب لکل نبی دعوة مستجابة حدیث نمبر5829)

قبولیت دعا کے ایمان افروز واقعات کا تذکرہ

ہر احمدی کو دعاؤں اور عبادتوں کے ذریعہ خدا سے زندہ تعلق جوڑنے کی کوشش کرنی چاہئے

ہماری جماعت کو چاہئے کہ وہ تہجد کی نماز کو لازم کر لیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 8 ستمبر 2006ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 8 ستمبر 2006ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے قبولیت دعا کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے اور احباب جماعت کو توجہ دلائی کہ ہر احمدی کو دعاؤں اور عبادات کے ذریعہ خدا سے زندہ تعلق جوڑ کر خدا کے برگزیدہ بندوں میں شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہئے۔ احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست یہ خطبہ ٹیلی کاسٹ کیا اور مختلف زبانوں میں اس کارواں ترجمہ نشر کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کی قوت قدسی نے عرب کے مشرکین کی وہ کایا پلٹی کہ انہیں ایک خدا کی عبادت کرنے والا اور ذکر الٰہی کرنے والا بنا دیا۔ ان لوگوں نے اپنے آقا کی پیروی میں اپنی راتوں کو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہوئے گزارنا شروع کر دیا۔ انہوں نے آنحضرت ﷺ کی قبولیت دعا کے نشانات دیکھے اور پھر آپ کی پیروی میں اپنی قبولیت دعا کے نشان بھی دیکھے۔ یہی کامل ایمان تھا جس نے انہیں متوکل اور دعاؤں پر یقین کرنے والا بنا دیا۔ آنحضرت ﷺ کی صحبت نے انہیں خدا کی صفات کا فہم و ادراک عطا کیا اور وہ لوگوں کی ہدایت کا باعث بنے۔ آنحضرت ﷺ نے اپنے صحابہ کے بارہ میں فرمایا وہ آسمان کے روشن ستاروں کی مانند ہیں جو بھی ان کی پیروی کرے گا ہدایت پا جائے گا۔ حضور انور نے فرمایا کہ ان روشن ستاروں نے دنیا کو ہدایت دی۔ خدا کے قریب کر دیا۔ ان کے اللہ پر توکل، ایمان اور دعاؤں کے نتیجہ میں ان سے معجزات ظاہر ہوئے اور جب بڑی بڑی طاقتوں نے ان سے ٹکر لی تو تباہ کر دی گئیں۔

اس ضمن میں حضور انور نے صحابہ کی فتوحات اور دشمن کی ناکامی و نامرادی کے چند ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی حضرت ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب (مہر سنگھ) حضرت مولانا شیر علی صاحب، حضرت مولوی محبّ الرحمٰن صاحب اور حضرت ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب کی قبولیت دعا کے ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی قبولیت دعا کا واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک دفعہ قادیان میں لگاتار بارش ہوئی۔ کئی مکانات گر گئے۔ آپ نے اجتماعی دعا کروائی۔ جب دعا ختم کی تو بارش بھی بند ہو گئی اور آسمان بالکل صاف ہو گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ قبولیت دعا کے بے شمار واقعات ہیں۔ آج ہر احمدی کو دعاؤں اور عبادتوں کے ذریعہ خدا سے زندہ تعلق جوڑ کر خدا کے برگزیدہ بندوں میں شامل ہونے کی کوشش کرنی چاہئے جنہوں نے آسمانی بادشاہت کو پھر سے قائم کرنا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ پیر بنو پیر پرست نہ ہو، ولی بنو ولی پرست نہ بنو۔ نیز آپ نے نصیحت فرمائی ہے کہ ہماری جماعت کو چاہئے کہ وہ تہجد کی نماز کو لازم کر لیں۔ اس وقت کی دعاؤں میں خاص تاثیر ہوتی ہے کیونکہ وہ سچے جوش اور درد سے نکلتی ہیں۔ ہمارے پاس صرف دعا کا آلہ ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ ہمیشہ ہماری مدد فرماتا رہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ گزشتہ خطبہ میں بزرگوں کی وفات کا ذکر کیا تھا۔ صاحبزادی امۃ الباسط صاحبہ کی جماعتی خدمات کا ذکر رہ گیا تھا۔ انہوں نے لجنہ میں بھی خدمت دین کا کام کیا لیکن ان کا اہم کام یہ ہے کہ اپنے خاوند محترم سید داؤد احمد صاحب کے ساتھ مل کر کتاب ''مرزا غلام احمد قادیانی اپنی تحریروں کی رو سے'' کے حوالہ جات جمع کرنے میں بہت خدمت کی توفیق پائی۔ جس کا ذکر میر صاحب نے کتاب کے پیش لفظ میں بھی کیا ہے۔ اور میں نے خود بھی دونوں کو بڑی محنت سے یہ کام کرتے دیکھا ہے۔ حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ دونوں پر اپنے پیار کی نظر رکھے۔

بیویوں کا خیال رکھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 2 جولائی 2004ء میں فرمایا:-

''آجکل بعض لوگ صرف اس خیال سے بیویوں کا خیال نہیں رکھتے کہ لوگ کیا کہیں گے کہ بیوی کا غلام ہو گیا ہے۔ بلکہ حیرت ہوتی ہے بعض لڑکوں کے، مردوں کے بڑے بزرگ رشتہ دار بھی بچوں کو کہہ دیتے ہیں کہ بیوی کے غلام نہ بنو۔ بجائے اس کے کہ آپس میں ان کی محبت اور سلوک میں اضافہ کرنے کا باعث بنیں۔ اپنے لئے کچھ اور پسند کر رہے ہوتے ہیں، دوسروں کے لئے کچھ اور پسند کر رہے ہوتے ہیں۔

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ دوم ص 49)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

شکریہ احباب

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں ہماری والدہ محترمہ صاحبزادی سیدہ امۃ الباسط بیگم صاحبہ کے انتقال پر احباب جماعت نے جس محبت سے ہم سے اظہار تعزیت فرمایا گھر تشریف لا کر فون فیکس اور خطوط کے ذریعہ ہماری ڈھارس بندھائی اس پر ہم سب تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔ فجز اھم اللہ احسن الجزاء چونکہ ان تمام پیغامات کا فرداً فرداً جواب دینا ممکن نہیں۔ اس لئے ہم بہن بھائی روزنامہ الفضل کے ذریعہ تمام دوستوں کے شکر گزار ہیں جنہوں نے صدمہ کی اس گھڑی میں ہمیں یاد رکھا۔ تمام احباب سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ والدہ محترمہ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور تمام پسماندگان کا حامی و ناصر ہو۔ آمین

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

زن و شوہر

تار و پود اِن سے محبت کی ردا کا اُستوار
ربطِ باہم مرد و زن کا حسنِ فطرت کی نمو
ہے سکوں گھر کا دلِ خاتونِ خانہ کا سکوں
اس کی عزت سے ہے وابستہ تمہاری آبرو
وہ نہ ہو تو سُونی سُونی سی نظر آئے حیات
اس کے دم سے زندگی قریہ بہ قریہ کُو بہ کُو
خالقِ فطرت کی بخشش سے ہے سرگرمِ عمل
اس کے پہلو میں بھی دل، اس کی رگوں میں بھی لہو
وہ اگر خوش ہو تو مانند صبا اس کا خرام
اس کے پائے ناز سے جنت جہانِ رنگ وبو
جذب کر لے گا تمہارا عکس، لیکن شرط ہے
سانس لو آہستگی سے آئینہ کے روبرو
وہ بفرمانِ خداوندی ہے مانندِ قبا
کون کرتا ہے دریدہ پیرہن کی آرزو؟
قدرتِ ثانی کا مظہر وہ ہمارا پاسباں
اُس کا فرماں ہے کہ ہر چاک گریباں ہو رفو
زمزمہ پیرا ہوا ناہیدؔ اسی کے فیض سے
ہے تہی ورنہ مئے تاثیر سے اس کا سبو
شعر کا بھی نقش لیتی ہے فقط طبعِ سلیم
عکس ''لَوۡ اَلۡقٰی مَعَاذِیۡرَہٗ'' مزاج حیلہ جو
''پھول کی پتی سے کٹ سکتا ہے ہیرے کا جگر
مردِ ناداں پر کلامِ نرم و نازک بے اثر''

عبدالمنان ناہیدؔ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اوّلین موقعہ پر نیکی

۞ سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کی ایک مالی تحریک پیش کرتے ہوئے فرمایا:۔

''یاد رکھو یہ غفلت اور سستی کا زمانہ نہیں ہے۔ یہ خیال مت کرو کہ اگر آج نہیں تو کل ثواب کا موقعہ مل جائے گا۔......پس ڈرو اس دن سے کہ جب تم کہو گے کہ ہم جان و مال دینا چاہتے ہیں مگر جواب ملے کہ اب قبول نہیں کیا جا سکتا۔''

(مطالبات صفحہ :50)

اس ارشاد کی روشنی میں مخلصین کو چاہئے کہ اولین وقت میں تحریک جدید کا وعدہ پیش کریں اور اولین وقت میں اس کو ادا کرنے کی کوشش فرمائیں۔

(مرسلہ: وکیل المال اول تحریک جدید)

جماعتی بیداری کا بہت بڑا ذریعہ
تحریک وقف عارضی میں شمولیت

۞ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

جماعت میں بیداری پیدا کرنے کیلئے ''وقف عارضی'' بھی بہت بڑا ذریعہ بنا ہے۔ اس وقت تک کئی ہزار احمدی 'وقف عارضی' پر جا چکے ہیں اور اس طرح انہوں نے جماعت میں بیداری پیدا کرنے کیلئے بڑی کوشش اور بڑی جدوجہد اور بڑی دعائیں کی ہیں۔ انہوں نے دعا کرنے میں لذت اور سرور کو محسوس کیا اور دعا کرنے کی عادت ان میں پیدا ہوئی اور انہوں نے اس چیز کو پہچانا کہ ہمارا رب بڑا ہی پیار کرنے والا ہے اگر ہم عاجزی کے ساتھ اس کے حضور جھکیں گے تو وہ ہماری باتوں کو سنتا ہے اور ان کو قبول کرتا ہے یا جو باتیں ہمارے لئے مفید نہ ہوں اور وہ قبول نہ کرنا چاہے اس سلسلہ میں جب وہ رد کرتا ہے تو ساتھ ہی کسی اور پہلو سے ہمارے دلوں کیلئے تسکین کے سامان پیدا کر دیتا ہے۔ وقف عارضی کی طرف بھی مجلس انصاراللہ کو خاص توجہ دینی چاہئے۔ انصاراللہ میں بھی جیسا کہ خدام میں پڑھے لکھے بھی ہیں ان پڑھ بھی ہیں جو وفود گئے ہیں ان میں جو کامیاب ہوئے ہیں اور جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو خاص طور پر ان دنوں میں محسوس کیا ہے۔ ان میں پڑھے لکھے بھی شامل تھے اور ان پڑھ بھی ساتھ تھے اور استثنائی طور پر بعض وفود ناکام بھی ہوئے ہیں ناتجربہ کاری کی وجہ سے بعض دوستوں کو پتہ ہی نہیں لگا۔ کہ ہم نے کس طرح کام کرنا ہے اور ان ناکامیوں میں پڑھے لکھے بھی شامل ہیں اور ان پڑھ بھی شامل ہیں۔ اس واسطے یہ خیال کر لینا کہ جو دوست پڑھے لکھے نہیں وہ یہ کام نہیں کر سکتے۔ یہ درست نہیں ہے کیونکہ بیسیوں سینکڑوں ان پڑھ احمدی دوست ایسے ہیں جو وقف عارضی کے پندرہ دن بڑی محبت اور اخلاص کے ساتھ دوسری جگہوں میں گزار چکے ہیں۔ انہیں یہ معلوم ہے کہ ان سے اللہ تعالیٰ نے کس رنگ میں جماعت کی خدمت لی۔ اور ان کے دل خدا کی حمد سے معمور ہیں۔

تو بیداری پیدا کرنے اور بیداری قائم رکھنے کی جو ذمہ داری مجلس انصاراللہ پر ہے اس ذمہ داری کو ادا کرنے کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ مجلس انصاراللہ کے اراکین زیادہ سے زیادہ وقف عارضی کے منصوبہ میں شامل ہوں اور کم از کم سال میں دو ہفتے تو خالصۃً للہ اور اس کے دین کیلئے وقف کریں۔ (سبیل الرشاد جلد 2 صفحہ 67)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصاراللہ پاکستان)

انصار کی خصوصی توجہ کیلئے

۞ قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان کے تحت سالانہ مقابلہ مقالہ نویسی کی آخری تاریخ 31۔ اگست مقرر کی گئی تھی انصار کو زیادہ شرکت کا موقع دینے کیلئے اس میں 15 ستمبر تک توسیع کر دی گئی ہے۔ انصار اس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

ضرورت مخلص رضا کار

۞ مجلس نابینا ربوہ کو نابینا حضرات کیلئے سلسلہ کی کتب کی آڈیو کیسٹس تیار کرنے کیلئے مخلص رضا کاران کی ضرورت ہے۔ اچھی اور واضح آواز رکھنے والے حضرات دفتر مجلس نابینا ربوہ خلافت لائبریری سے یا ان فون نمبرز پر رابطہ کریں۔

047-6211382-6212772-6215405

(صدر مجلس نابینا ربوہ)

ضرورت ہے

۞ جماعت احمدیہ فیصل آباد کو ایک کار ڈرائیور کی ضرورت ہے جو گھریلو ڈیوٹی سرانجام دے سکے مخلص احمدی ہو تعلیم کم از کم میٹرک عمر 40/45 سال ہونا ضروری ہے۔

۞ ایک مالی جو کام کے ماہر ہوں۔ مخلص احمدی ہو۔ رہائش فیملی کوارٹر کے ساتھ عمر زیادہ سے زیادہ 50/55 سال ہو۔ ہر دو آسامیوں کیلئے درخواستیں امیر صاحب / صدر صاحب مقامی کی تصدیق کے ساتھ اس پتہ پر بھجوائیں یا بالمشافہ ملیں۔ مکرم فرحت اللہ شیخ صاحب احمدیہ بیت الفضل امین پور بازار فیصل آباد۔

(امیر ضلع فیصل آباد)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

خطبہ جمعہ

(اللہ تعالیٰ اور حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے دعا کی اہمیت اور اس کی تاثیرات وبرکات کا ذکر اور دعاؤں کی خصوصی تحریک)

دعا ایک زبردست طاقت ہے جس سے بڑے بڑے مشکل مقامات حل ہو جاتے ہیں

بعض ممالک جن پریشانیوں میں مبتلا ہیں اس کا حل سوائے دعا کے اور کچھ نہیں اور دعا کے اس محفوظ قلعہ میں آج احمدی کے سوا اور کوئی نہیں

دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اندرونی اور بیرونی فتنوں سے نجات دے۔ اللہ تعالیٰ اس دنیا سے ظلم ختم کرے اور انسان اپنے پیدا کرنے والے خدا کی طرف رجوع کرے

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ مؤرخہ 11/اگست 2006ء (11/ظہور 1385 ہجری شمسی) بمقام بیت الفتوح، لندن۔ برطانیہ

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ کے آغاز میں سورۃ المومن آیت 166 اور سورۃ النمل کی آیت 63 تلاوت کی اور فرمایا اللہ تعالیٰ کی ایک صفت مجیب ہے جس کے معنے ہیں دعا کو سننے والا یا ایسی ہستی جس سے جب سوال کیا جائے اور دعا مانگی جائے تو عطا کرتا ہے، نوازتا ہے، قبول کرتا ہے۔ پس یہ (۔) کا خدا ہے جو ہمیشہ سے زندہ ہے اور زندگی بخش ہے، جو مضطر کی دعاؤں کو سن کر اپنے وجود کا ثبوت دیتا ہے۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ ہم اس نبی ﷺ کو ماننے والے ہیں جس نے ہمیں اس خدا کی پہچان کروائی۔ جو ہمیں مایوسیوں کی گہری کھائیوں سے نکال کر امیدوں کی روشنی عطا فرماتا ہے اور پھر صفت مجیب کا مزید فہم وادراک عطا کرتے ہوئے اپنے انعامات اور فضلوں کو حاصل کرنے کے لئے وہ راستے دکھاتا ہے جو اس کے قرب کو حاصل کرنے والے اور اس کی بلندیوں پر لے جانے والے ہیں۔ پھر ہماری یہ بھی خوش قسمتی ہے کہ ہم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے اس غلام صادق کی جماعت میں شامل ہیں جس نے آپ ﷺ کی غلامی کے طفیل ان راستوں کو دوبارہ صاف کر کے، ان راہوں پر ہمیں ڈالا جس سے ہم اللہ تعالیٰ کی صفات کا صحیح فہم وادراک حاصل کرنے والے بنیں اور اس طرف ہمیں توجہ پیدا ہو۔ اس نے ہمیں بتایا کہ ....کا خدا وہ خدا ہے جو سنتا بھی ہے اور بولتا بھی ہے۔ دعا مانگو تو جواب بھی دیتا ہے۔ آپ نے دنیا کو یہ چیلنج دیا کہ آؤ اس زندہ خدا کی پہچان مجھ سے حاصل کرو کیونکہ اس زمانہ میں اس کی پہچان کروانے والا اور اس کو دکھانے والا میں ہوں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"ہمارا زندہ حی وقیوم خدا ہم سے انسان کی طرح باتیں کرتا ہے ہم ایک بات پوچھتے ہیں اور دعا کرتے ہیں تو قدرت کے بھرے ہوئے الفاظ کے ساتھ جواب دیتا ہے دعائیں قبول کرتا ہے اور قبول کرنے کی اطلاع دیتا ہے"۔

پس اس زمانے میں ہمیں زمانے کے امام کے ساتھ جڑ کر دعاؤں کی قبولیت کا بھی فہم وادراک حاصل ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے کلام کو سمجھنے کا بھی فہم حاصل ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ کی صفات کو سمجھنے کا بھی ادراک حاصل ہوا کیونکہ زمانے کے امام کے ساتھ چمٹنے سے اللہ تعالیٰ ان ماننے والوں کو بھی ہر ایک کے اپنے تعلق کے معیار کے مطابق جو اس کا خدا تعالیٰ سے ہے، اپنی صفات کے جلوے دکھاتا ہے۔

پس قرآن کریم کا یہ دعویٰ نہیں کہ (۔) خدا زندہ خدا ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پس اسی کے لئے دین کو خالص کرتے ہوئے اسے پکارو، کامل تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے بلکہ عملاً اس کے نمونے بھی دکھاتا ہے۔ پس اس اعلان سے اگر فائدہ اٹھانا ہے تو اس شرط پر عمل کرنا ہوگا کہ صرف اور صرف وہی معبود ہو اور اس کو حاصل کرنے کے لئے باقی سب کچھ چھوڑنا ہوگا۔ اور جب دنیا کے تمام ذرائع خدا کے مقابلے پر ہیچ سمجھ کر چھوڑیں گے اور خالصۃً اسی کے ہو کر اس کو پکاریں گے پھر وہ ان پکارنے والوں کی پکار سنے گا، نوازے گا اور قبول کرے گا۔ ہمیشہ ہمارے ذہن میں دعا کرتے ہوئے یہ بات ہونی چاہئے کہ وہ ایک ہی ہمارا رب ہے۔ جب اس نے بغیر مانگے ہمارے لئے اتنے انتظامات کئے ہوئے ہیں تو جب ہم خالص ہو کر اس کی رضا حاصل کرنے کے لئے اس کی عبادت کریں گے، اس کے احکامات پر عمل کریں گے تو کس قدر وہ پیارا خدا جو اپنے بندوں سے بے انتہا پیار کرتا ہے، ہماری طرف توجہ کرتے ہوئے اپنے انعاموں اور فضلوں سے ہمیں نوازے گا۔ اللہ تعالیٰ نے تو خود کہہ دیا ہے کہ میں دعائیں سنتا ہوں، مجھے پکارو تا کہ میں تمہاری سنوں تو پھر کس قدر بد قسمتی ہے کہ ہم ضرورت کے وقت دوسری چیزوں پر زیادہ انحصار کریں، دوسروں پر زیادہ انحصار کریں اور اپنے پیارے رب کو پکارنے کی طرف کم توجہ ہو۔

دوسری آیت جو میں نے تلاوت کی ہے اس میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے، یا پھر وہ کون ہے جو بے قرار کی دعا کو قبول کرتا ہے، جب وہ اسے پکارے اور تکلیف دور کر دیتا ہے اور تمہیں زمین کے وارث بناتا ہے۔ کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ بہت کم ہے جو تم نصیحت پکڑتے ہو۔

اس میں بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے وجود کی سب سے بڑی دلیل یہ دی ہے کہ اس کی طاقتیں لامحدود ہیں صرف اور صرف وہی ذات ہے جو بے قرار کی دعا کو سنتا ہے۔ لیکن پھر بھی اکثر لوگ اس بات کو بھول کر اس طرف جھکتے ہیں، اُن کو خدا سے زیادہ اہمیت دیتے ہیں جو خدا کی مخلوق ہیں۔ پس یہ اعلان ہی اصل میں ....کی بنیاد ہے کہ مجھے پکارو، میں سنوں گا۔ اور ایمان میں مضبوطی تبھی پیدا ہوتی ہے جب ایک سچا (۔) اس بات کا خود تجربہ کرتا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے شرائط رکھی ہیں۔ اس نے بھی بندوں کو کچھ راستے دکھائے ہیں کہ ان پر چل کر میرے پاس آؤ۔ تو ان راستوں کو اختیار کرنا بھی ضروری ہے۔ تبھی وہ ہمیں زمین کے وارث بنائے گا۔ اور جیسا کہ میں نے کہا کہ اس زمانے میں ان راستوں کی واضح پہچان ہمیں حضرت مسیح موعود نے کروائی ہے۔ پس اس تعلیم پر مکمل طور پر عمل کرنا بھی ہمارا فرض ہے جو اللہ تعالیٰ نے ہمیں بتائی ہے اور جس کی وضاحت اس زمانے میں حضرت مسیح موعود نے ہمارے سامنے پیش فرمائی ہے۔ اپنے قرب کی پہچان اور اپنے بندوں کی پکار کو سننے کا اعلان اللہ تعالیٰ نے ایک جگہ یوں فرمایا ہے کہ (۔) لیکن فرمایا کہ تم بھی اس بات پر عمل کرو کہ (۔) (البقرة: 187) یعنی چاہئے کہ وہ بھی میری عبادت کریں۔ اللہ کے بندے بھی میری

عبادت کریں، میری بات پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ ہدایت پائیں۔ پس دعاؤں کی قبولیت کے لئے ایسا ایمان ضروری شرط ہے جو تمام دنیاوی ذریعوں کو پیچھے پھینک دے اور اللہ تعالیٰ پر مضبوط ایمان ہو، اس کے احکامات پر مکمل عمل ہو۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ:۔

’’پس چاہئے کہ اپنے تئیں ایسا بناویں کہ میں ان سے ہم کلام ہوسکوں۔ اور مجھ پر کامل ایمان لاویں۔ تا کہ ان کو میری راہ ملے‘‘۔

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد 20 صفحہ 159)

اور جب یہ کامل ایمان پیدا ہو جائے تو پھر اس بندے کے لئے جو بہترین ہو (کیونکہ بندہ غیب کا علم نہیں جانتا، اللہ تعالیٰ جو بہترین سمجھتا ہے) اس کے مطابق اسے نوازتا ہے۔ ضروری نہیں ہوتا کہ ہر دعا اسی رنگ میں پوری ہو جائے۔ اللہ بہتر جانتا ہے کہ بندے کے لئے کیا بہتر ہے۔ بہر حال جب انسان دعا کرتا ہے اور خالص ہو کر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ سنتا ہے۔ اور یہی دعا ہی ہے جس سے پھر خدا تعالیٰ کی پہچان ہوتی ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

’’سچ تو یہ ہے کہ ہمارا خدا تو دعاؤں ہی سے پہچانا جاتا ہے۔ دنیا میں جس قدر قومیں ہیں، کسی قوم نے ایسا خدا نہیں مانا جو جواب دیتا ہو اور دعاؤں کو سنتا ہو۔ کیا ایک ہندو ایک پتھر کے سامنے بیٹھ کر یا درخت کے آگے کھڑا ہو کر یا بیل کے رُوبرو ہاتھ جوڑ کر کہہ سکتا ہے کہ میرا خدا ایسا ہے کہ میں اس سے دعا کروں تو یہ مجھے جواب دیتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ کیا ایک عیسائی کہہ سکتا ہے کہ میں نے یسوع کو خدا مانا ہے وہ میری دعا کو سنتا ہے اور اس کا جواب دیتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ بولنے والا خدا صرف ایک ہی ہے جو (۔) کا خدا ہے، جو قرآن نے پیش کیا ہے، جس نے کہا (۔) (المومن: 61) تم مجھے پکارو میں تم کو جواب دوں گا۔ اور یہ بالکل سچی بات ہے۔ کوئی ہو جو ایک عرصہ تک سچی نیت اور صفائی قلب کے ساتھ اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا ہو۔ وہ مجاہدہ کرے اور دعاؤں میں لگا رہے آخر اس کی دعاؤں کا جواب اسے ضرور دیا جاوے گا۔

قرآن شریف میں ایک مقام پر ان لوگوں کے لئے جو گوسالہ پرستی کرتے ہیں اور گوسالہ کو خدا بناتے ہیں آیا ہے۔ (۔) (طٰہٰ: 90) کہ وہ ان کی بات کا کوئی جواب ان کو نہیں دیتا۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ جو خدا بولتے نہیں ہیں وہ گوسالہ ہی ہیں۔‘‘

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 147-148 جدید ایڈیشن)

اپنے ایمان کو مضبوط کرنے کے لئے اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں دعا سکھائی ہے اور نہ صرف اپنے ایمان کی مضبوطی کے لئے بلکہ اپنی نسلوں کے ایمان کے لئے بھی تا کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان اور اس کے آگے جھکے رہنے اور اس سے مانگنے کا یہ سلسلہ نسلاً بعد نسلٍ چلتا رہے۔ اور اس کی اہمیت کے پیش نظر ہم دعائیں بھی کرتے ہیں۔ نماز میں التحیات میں بیٹھے ہوئے، درود شریف کے بعد، اس میں بھی آنحضرت ﷺ نے یہ دعا کی ہے کہ (۔) (ابراھیم: 41)۔ کہ اے میرے رب مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری نسلوں کو بھی۔ اے ہمارے رب اور میری دعا قبول کر۔ پس جب ایک درد کے ساتھ ہم یہ دعا ہمیشہ مانگتے رہیں گے۔ نہ کہ صرف ان دعاؤں کی طرف توجہ رہے گی جو کسی خاص مقصد کے حصول کے لئے ہی اللہ کے حضور مضطر بن کر مانگی جاتی ہیں۔ تو یہ بات ہمارے ایمان میں اضافے کا باعث بنے گی۔ اور پھر اللہ تعالیٰ کے حکموں پر عمل کرنے والا بنائے گی۔ اور وہ مجیب خدا اس وقت اس دعا کی وجہ سے جو خالصۃً اس کی رضا کے حصول کے لئے کی جا رہی ہوگی، دوسری دعاؤں کو بھی قبول فرمائے گا۔ اللہ تعالیٰ اس دعا کا صحیح فہم و ادراک ہمیں عطا فرمائے اور آخرین کے امام کو مان کر ایمان میں ترقی کی جو ایک روح ہم میں دوبارہ پیدا ہوئی ہے وہ بڑھتی چلی جائے۔ اور وہ مجیب خدا ہماری دعاؤں کو سنتے ہوئے ہمیشہ اس جماعت کو نماز قائم کرنے والوں کی جماعت بنائے رکھے۔

پھر اس بات کے ساتھ کہ مضبوط ایمان ہو، اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل ہو، اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے سے دعائیں مانگو اور خالص ہو کر مانگو۔ اس کے ساتھ یہ بھی بتا دیا کہ مختلف دعائیں مانگنے کے طریقے کیا ہیں؟ فرمایا کہ وہ طریقے یہ ہیں کہ جو میری مختلف صفات ہیں ان کے حوالے سے اپنی مختلف قسم کی جو ضروریات ہیں ان کے لئے دعا مانگو۔ یہ بات بندے اور خدا کے تعلق کو مزید قرب دلانے والی ہوگی، قریب کرنے والی ہوگی، ایمان میں بڑھانے والی ہوگی اور قبولیت دعا کا ذریعہ بنے گی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۔) (الاعراف: 181) اور اللہ ہی کے سب خوبصورت نام ہیں پس ان ناموں سے اسے پکارا کرو۔

اس مجیب خدا نے مختلف جگہوں پر دعا کرنے کی طرف توجہ دلائی ہے اور اس کے سلیقے اور طریقے بھی سکھائے ہیں جن پر ہم میں سے ہر ایک کو عمل کرنا چاہئے کیونکہ اسی میں ہماری بقا ہے۔ اللہ تعالیٰ کس طرح ہمیں نوازنا چاہتا ہے۔ یہ بڑی بدقسمتی کی بات ہوگی کہ وہ تو ہمیں نوازنا چاہتا ہے لیکن ہم اس مجیب خدا کو نہ پکاریں بلکہ دوسروں کی طرف ہماری توجہ ہو اور پھر نہ پکار کر اس کے انعاموں سے محروم رہیں۔ خدا تعالیٰ تو اپنی مخلوق سے پیار کی وجہ سے ہمیں یہ راستے دکھاتا ہے۔ ورنہ اس کو ہماری پکار اور ہماری دعاؤں کی ضرورت تو نہیں ہے۔ بندہ ہے جس کو خدا سے تعلق کی، اس کی مدد کی ضرورت ہے، اس کو پکارنے کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ (۔) (سورۃ الفرقان آیت 78) تو کہہ دے کہ اگر تمہاری دعا نہ ہوتی تو میرا رب تمہاری کوئی پرواہ نہ کرتا۔ پس اللہ کو بھی ان لوگوں کی پرواہ ہے جو دعا کرنے والے ہیں۔ پس اگر اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرنا ہے تو ہر چیز کے حصول کے لئے اسی خدا کو پکارنے کی ضرورت ہے۔ حدیث میں آیا ہے کہ اگر تمہیں جوتی کا ایک تسمہ بھی چاہئے تو اس خدا سے مانگو۔ حضرت مسیح موعود کو بھی انہیں الفاظ میں الہام ہوا تھا اور نظارہ دکھایا گیا تھا کہ بھیڑوں کی ایک لائن ہے جو زمین پر لیٹی ہوئی ہیں اور ایک شخص ان پر چھری پھیرتا چلا جاتا ہے اور ساتھ یہ کہتا ہے کہ تم تو بے حیثیت بھیڑیں ہی ہو، تمہاری حیثیت تو کوئی نہیں۔ پس یہ الہام بھی ہمیں اس بات کی طرف توجہ دلانے کے لئے ہے کہ ہم اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ مانگتے رہنے والے ہوں اور اس امام سے جڑے رہتے ہوئے، اس کی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے اس مجیب خدا کو پکارنے والے بنیں اور اس پر کامل ایمان لا کر اس کے حکموں پر عمل کریں اور ان لوگوں میں سے نہ بنیں جو مشکل کے وقت تو اپنے رب کو پکارتے ہیں اور آسانی اور آسائش میں بھول جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب تم لوگ سمندر میں، پانی میں پھنسے ہوتے ہو تو پکارتے ہو آہ و زاری کرتے ہو۔ جب وہ تمہیں خشکی میں لے آتا ہے تو پھر تم بھول جاتے ہو کہ خدا ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

’’یاد رکھو کہ یہ (۔) کا فخر اور ناز ہے کہ اس میں دعا کی تعلیم ہے۔ اس میں کبھی سستی نہ کرو اور نہ اس سے تھکو۔ پھر دعا خدا تعالیٰ کی ہستی کا زبردست ثبوت ہے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ ایک جگہ فرماتا ہے (۔) (البقرۃ: 187) یعنی جب میرے بندے تجھ سے سوال کریں کہ خدا کہاں ہے اور اس کا کیا ثبوت ہے؟ تو کہہ دو کہ وہ بہت ہی قریب ہے۔ اور اس کا ثبوت یہ ہے کہ جب کوئی دعا کرنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اُسے جواب دیتا ہوں۔ یہ جواب کبھی رؤیا صالحہ کے ذریعہ ملتا ہے اور کبھی کشف اور الہام کے واسطے سے۔ اور علاوہ بریں دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور طاقتوں کا اظہار ہوتا ہے۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ وہ ایسا قادر ہے کہ مشکلات کو حل کر دیتا ہے۔‘‘

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 207 جدید ایڈیشن)

پھر آپ نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:۔

’’اگر تم لوگ چاہتے ہو کہ خیریت سے رہو اور تمہارے گھروں میں امن رہے تو مناسب ہے کہ دعائیں بہت کرو اور اپنے گھروں کو دعاؤں سے پُر کرو۔ جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا۔ لیکن جو سستی میں زندگی بسر کرتا ہے اسے آخر فرشتے بیدار کرتے ہیں۔ اگر تم

ہر وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو گے تو یقین رکھو کہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ بہت پکا ہے، وہ کبھی تم سے ایسا سلوک نہ کرے گا جیسا کہ فاسق فاجر سے کرتا ہے"۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 232 جدید ایڈیشن)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"دعا کرتے وقت بے دلی اور گھبراہٹ سے کام نہیں لینا چاہئے اور جلدی ہی تھک کر نہیں بیٹھنا چاہئے بلکہ اس وقت تک ہٹنا نہیں چاہئے جب تک دعا اپنا پورا اثر نہ دکھائے۔ جو لوگ تھک جاتے اور گھبرا جاتے ہیں وہ غلطی کرتے ہیں کیونکہ یہ محروم رہ جانے کی نشانی ہے۔ میرے نزدیک دعا بہت عمدہ چیز ہے اور میں اپنے تجربہ سے کہتا ہوں، خیالی بات نہیں۔ جو مشکل کسی تدبیر سے حل نہ ہوتی ہو اللہ تعالیٰ دعا کے ذریعہ اسے آسان کر دیتا ہے۔ میں سچ کہتا ہوں کہ دعا بڑی زبردست اثر والی چیز ہے۔ بیماری سے شفا اس کے ذریعہ سے ملتی ہے۔ دنیا کی تنگیاں مشکلات اس سے دور ہوتی ہیں۔ دشمنوں کے منصوبے سے یہ بچا لیتی ہے۔ اور وہ کیا چیز ہے جو دعا سے حاصل نہیں ہوتی۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ انسان کو پاک یہ کرتی ہے۔ اور خدا تعالیٰ پر زندہ ایمان یہ بخشتی ہے۔ بڑا ہی خوش قسمت وہ شخص ہے جس کو دعا پر ایمان ہے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی عجیب در عجیب قدرتوں کو دیکھتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کو دیکھ کر ایمان لاتا ہے کہ وہ قادر کریم خدا ہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 205 جدید ایڈیشن)

پھر ایک جگہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ:۔

"دعا ایک زبردست طاقت ہے جس سے بڑے بڑے مشکل مقام حل ہو جاتے ہیں اور دشوار گزار منزلوں کو انسان بڑی آسانی سے طے کر لیتا ہے۔ کیونکہ دعا اس فیض اور قوت کو جذب کرنے والی ہے جو اللہ تعالیٰ سے آتی ہے۔ جو شخص کثرت سے دعاؤں میں لگا رہتا ہے وہ آخر اس فیض کو کھینچ لیتا ہے اور خدا تعالیٰ سے تائید یافتہ ہو کر اپنے مقاصد کو پا لیتا ہے۔ ہاں نری دعا خدا تعالیٰ کا منشاء نہیں ہے بلکہ اوّل تمام مساعی اور مجاہدات کو کام میں لائے۔" یعنی کوشش کرنا ضروری ہے۔ عمل بھی کرنا ضروری ہے" اور اس کے ساتھ دعا سے کام لے، اسباب سے کام لے۔ اسباب سے کام نہ لینا اور نری دعا سے کام لینا یہ آداب دعا سے ناواقفی ہے اور خدا تعالیٰ کو آزمانا ہے۔ اور نرے اسباب پر گر رہنا" صرف دنیاوی کوششیں کرتے رہنا" اور دعا کو لاشی محض سمجھنا یہ دہریت ہے۔" یعنی خدا تعالیٰ کا انکار ہے، مذہب سے دوری ہے۔ "یقیناً سمجھو کہ دعا بڑی دولت ہے۔ جو شخص دعا کو نہیں چھوڑتا اس کے دین اور دنیا پر آفت نہ آئے گی۔ وہ ایک ایسے قلعہ میں محفوظ ہے جس کے اردگرد مسلح سپاہی ہر وقت حفاظت کرتے ہیں۔ لیکن جو دعاؤں سے لاپرواہ ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو خود بے ہتھیار ہے اور اس پر کمزور بھی ہے اور پھر ایسے جنگل میں ہے جو درندوں اور موذی جانوروں سے بھرا ہوا ہے۔ وہ سمجھ سکتا ہے کہ اس کی خیر ہرگز نہیں ہے۔ ایک لمحہ میں وہ موذی جانوروں کا شکار ہو جائے گا اور اس کی ہڈی بوٹی نظر نہ آئے گی۔ اس لئے یاد رکھو کہ انسان کی بڑی سعادت اور اس کی حفاظت کا اصل ذریعہ ہی یہی دعا ہے۔ یہی دعا اس کے لئے پناہ ہے اگر وہ ہر وقت اس میں لگا رہے۔"

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 148-149 جدید ایڈیشن)

پس ہم خوش قسمت ہیں، جیسے کہ مَیں نے کہا، کہ زمانے کے امام نے دعا کی فلاسفی کو کھول کر ہمارے سامنے رکھا اور واضح فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کی صفت مجیب کا صحیح فہم و ادراک عطا فرمایا۔ پس آج ہم نے نہ صرف اپنی بقا کے لئے، اپنی ذات کی بقا کے لئے، اپنے خاندان کی بقا کے لئے، جماعت احمدیہ کی ترقیات کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ دینی ہے بلکہ امت مسلمہ اور اس سے بھی آگے بڑھ کر پوری انسانیت کی بقا کے لئے دعاؤں کی طرف توجہ کرنی ہے جس کی آج بہت ضرورت ہے۔ پس ہر احمدی کو ان دنوں میں (ان دنوں سے میری مراد ہے ہمیشہ ہی) اور آج کل خاص طور پر جب حالات بڑے بگڑ رہے ہیں، بہت زیادہ اپنے رب کے حضور جھک کر دعائیں کرنی چاہئیں۔ مضطر کی طرح اسے پکاریں۔ بے قرار ہو کر اسے پکاریں۔ آج امت مسلمہ جس دور سے گزر رہی ہے اور (مسلمان) ممالک جن پریشانیوں میں مبتلا ہیں اس کا حل سوائے دعا کے اور کچھ نہیں۔ اور دعا کے اس محفوظ قلعے میں جس کا حضرت مسیح موعود نے ذکر فرمایا آج احمدی کے سوا اور کوئی نہیں۔ پس امت (مسلمہ) کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اندرونی اور بیرونی فتنوں سے نجات دے۔ .... یہ بھی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس دنیا سے ظلم ختم کرے۔ انسان اپنے پیدا کرنے والے خدا کی طرف رجوع کرے۔ اسے پہچان کر اپنی ضدوں اور اناؤں کے جال سے باہر نکلے۔ خدا تعالیٰ کی ناراضگی اور غضب کو آواز نہ دے بلکہ اس کی طرف جھکے۔ اللہ تعالیٰ کے اس پیغام کو سمجھنے والا ہو، اس بات کو سمجھنے والا ہو کہ میری طرف آؤ، خالص ہو کر مجھے پکارو تا کہ میں تمہاری دعاؤں کو سن کر اس دنیا کو جس کو تم سب کچھ سمجھتے ہو، جو کہ حقیقت میں عارضی اور چند روزہ ہے، تمہارے لئے امن کا گہوارہ بنا دوں تا کہ پھر نیک اعمال کی وجہ سے تم لوگ میری دائمی جنت کے وارث بنو۔

جیسا کہ مَیں نے کہا ہم احمدی تو صرف دعا ہی کر سکتے ہیں اور درد دل کے ساتھ ظالم اور مظلوم دونوں کے لئے دعا کر سکتے ہیں اور اپنے خدا سے یہ عرض کرتے ہیں کہ اے اللہ اس امت پر رحم فرما.............

پھر جیسا کہ مَیں نے کہا اس دنیا کے لئے، انسانیت کے لئے بھی دعا کریں۔ دنیا بڑی تیزی سے اپنی اناؤں اور ضدوں کی وجہ سے تباہی کے گڑھے کی طرف جا رہی ہے۔ اپنے خدا کو بھلا چکی ہے اور نتیجۃً اللہ تعالیٰ کے غضب کو آواز دے رہی ہے۔ ظلم اتنا بڑھ چکا ہے کہ اسے انصاف کا نام دیا جا رہا ہے، اللہ ہی ان لوگوں پر رحم کرے۔

پہلے بھی مَیں نے کہا ہے اپنے لئے بھی اور جماعت کے لئے بھی بہت دعا کریں...... جیسا کہ ہمیشہ سے الٰہی جماعتوں سے ہوتا آیا ہے کہ مخالفتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، یہ تو چلتا چلا جائے گا اور یہ ہوتا رہا ہے تبھی ترقیات بھی ہوتی ہیں۔ یہ بھی ایک سچائی کی دلیل ہے کہ جب دلیل دوسرے کے پاس نہ ہو تو پھر وہ سختیاں کرتا ہے۔ .... اور اپنے لئے بھی یہ دعا کرنی چاہئے کہ ہماری کوتاہیوں اور غلطیوں کی وجہ سے ہم اللہ تعالیٰ کے ان انعاموں سے محروم نہ رہ جائیں جو اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے مقدر فرمائے ہوئے ہیں۔ دشمن کا ہر شر اور ہر کوشش ہمارے ایمان میں ترقی اور خیر کے سامان لانے والی ہو۔ ہم میں سے ہر ایک استقامت دکھانے والا ہو۔ ہماری نیک تمنائیں ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے قبولیت کا درجہ پانے والی ہوں اور اس کی وجہ سے ہم اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل کرنے والے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی تمام ان نیک صفات کی پناہ میں لے لے جن کا ہمیں علم ہے یا نہیں اور اپنی مخلوق کے ہر شر سے ہمیں بچائے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ ثانیہ کے دوران فرمایا:۔

ایک دعا کے لئے بھی مَیں کہنا چاہتا ہوں۔ پروگرام کے مطابق اس ہفتے میں امریکہ کے سفر کا انشاء اللہ تعالیٰ ارادہ ہے، لیکن ایئرپورٹس پر کل کے جو واقعات ہوئے ہیں، ان کی وجہ سے بعض لوگوں کو بڑی فکر بھی ہے۔ تو بہرحال دعا کریں، ہمارا تو ہر کام میں دعا پر انحصار ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اگر بابرکت سفر ہو گا تو انشاء اللہ تعالیٰ جو بھی روکیں ہوں گی اللہ تعالیٰ دور فرما دے گا۔ اور ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کریں۔ کسی قسم کی کوئی ایسی بات نہ ہو جو شماتتِ اعداء کا باعث بنے۔ امریکہ والے بھی سوچ سمجھ کر جذبات سے بالا ہو کر پھر مجھے مشورہ دیں۔

☆......☆......☆

بدبودار سانس کا علاج

بعض لوگوں کے منہ یا ناک سے گندی بو آتی ہے۔ یہ بدبو عام طریقوں کی صفائی یعنی دانتوں کی صفائی اور بار بار برش کرنے کلی کرنے یا ناک کی صفائی سے بھی نہیں جاتی۔ بدبودار سانس کسی بھی عمر، جنس یا طبقے میں ہوسکتی ہے۔ ہر وقت سانس کی ناخوش گوار بو کسی بھی شخص کیلئے شاید جسمانی تکلیف کا باعث نہ بنتی ہو مگر ذہنی پریشانی کا سبب ضرور بنتی ہے کیونکہ ایسے افراد محفل میں بیٹھنے خصوصاً کسی کے قریب بیٹھ کر بات کرنے سے کتراتے ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق 70% مریضوں کو اس بات کا احساس ہی نہیں ہوتا کہ ان کی سانس بدبودار ہے چونکہ کوئی بھی شخص اپنی سانس کی بدبو خود محسوس نہیں کرسکتا۔ اس لئے اگر اسے کوئی ایسا خدشہ ہو کہ اس کی سانس بدبودار ہے تو اپنے کسی قریبی عزیز سے معلوم کرلینا بہتر ہے تاکہ اس کا ہر ممکن تدارک کیا جاسکے۔

اپنی سانس کو خود چیک کرنا

اگر آپ اپنی سانس کی بدبو خود چیک کرنا چاہیں تو اس کیلئے ایک آسان سا طریقہ ہے جو تقریباً 80% درست نتائج دیتا ہے۔ ایک چمچ لے کر اس کے الٹے حصے سے زبان کے پچھلے حصے کو تھوڑا سا رگڑیں۔ اس طرح کہ یہاں موجود تھوک یا رطوبت چمچ پر لگ جائے۔ اب اسے نکال کر سونگھیں۔ نارمل حالت میں اس کی کوئی بو نہیں ہوتی۔ اگر آپ کو بو محسوس ہو تو پھر آپ کی سانس بھی یقیناً اسی قدر بدبودار ہوگی۔ اس آسان ٹیسٹ سے ایک اور بات سامنے آتی ہے اور وہ یہ کہ زبان کے پچھلے حصے پر جمی سفید تہہ ہی اس بو کا باعث بنتی ہے اس تہہ میں اگر کوئی جراثیم شامل نہ ہو تو یہ بے بو ہوگی۔ مگر جراثیم کی موجودگی (جو زیادہ تر بیکٹیریا ہوتے ہیں) سانس کو بدبودار بنا دیتی ہے اس بو کی دوسری بڑی وجہ بھی یہی بیکٹیریا ہیں جو کہ زبان کے پچھلے حصے کے علاوہ منہ میں ہی کسی اور جگہ موجود ہوں مثلاً خراب دانت، مسوڑھوں کی مستقل سوجن منہ میں وقتاً فوقتاً دانے نکلنا' منہ میں خراش وغیرہ شامل ہونا۔

اگر آپ کسی خراب انڈے کو سونگھیں تو اس سے ایک خاص قسم کی بدبو آئے گی۔ یہ بو دراصل اس میں بننے والے سلفر کمپاؤنڈ کی وجہ سے ہوتی ہے۔ اسی طرح کی بو پولٹری فارم یا گائے بھینس وغیرہ کے رہنے کی جگہ سے بھی آتی ہے کیونکہ یہاں سلفر کی موجودگی یقینی ہے یہاں سلفر کا ایک کمپاؤنڈ موجود ہوتا ہے۔ منہ سے خارج ہونے والی بدبو والے بیکٹیریا کی لیبارٹری جانچ سے اس کمپاؤنڈ کی موجودگی کے شواہد ملتے ہیں۔

☆ منہ میں بسنے والے بیکٹیریا میں موجود کمپاؤنڈ یا اجزاء کو ولیٹائل سلفر کمپاؤنڈ (Volatile Sulphur Compounds) کہا جاتا ہے۔ ولیٹائل کے لفظی معنی ہیں بخارات بننا۔ ان کو ولیٹائل کا نام اس لئے دیا گیا ہے کہ یہ تمام عناصر یا کمپاؤنڈ بہت جلد بخارات کی شکل میں اڑ جاتے ہیں۔ چاہے جسم کا درجہ حرارت نارمل سے کم یا زیادہ بھی ہو۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ منہ میں موجود بیکٹیریا سے سلفر کے کمپاؤنڈ خارج ہوتے ہیں۔ ان کا اخراج بخارات کی شکل میں ہوتا ہے جو سانس کے ساتھ شامل ہوجاتے ہیں۔ جب انسانی جسم میں سانس لینے کا عمل ہوتا ہے تو خصوصاً منہ یا ناک کے ذریعے ہوا خارج کرنے کے عمل کے دوران چونکہ یہ بخارات ہوا میں شامل ہو جاتے ہیں۔ اس لئے سانس سے بدبو باہر آجاتی ہے۔ اگرچہ بیکٹیریا بہت سے افراد کے منہ میں موجود ہوسکتا ہے لیکن ان افراد کے سانس میں بو گہری ہوتی ہے جو ناک کی بجائے منہ سے سانس لیتے ہیں۔

☆ سگریٹ پینے والے افراد کے منہ سے آنے والی خاص بو سانس کے ساتھ سکلوٹین خارج کرنے کی وجہ سے آتی ہے۔

☆ بعض افراد شکایت کرتے ہیں کہ ان کے منہ سے بدبو نہیں آتی۔ مگر صبح اٹھنے پر یا پھر کسی بھی دوسرے وقت میں ان کی سانس خوشگوار نہیں بلکہ خشک احساس دیتی ہے۔ صبح اٹھنے پر سانس خشک ہونے یا منہ سے آنے والی ہلکی بو کا سبب یہ ہے کہ تمام رات نیند کے دوران لعاب یا رطوبت کی مقدار منہ میں بہت کم ہوجاتی ہے۔ جس سے منہ خشک رہتا ہے اسی وجہ سے صبح جاگنے پر منہ سے ہلکی بو آتی ہے جو کچھ دیر بعد ٹھیک ہوجاتی ہے۔

☆ اسی طرح وہ افراد جو مسلسل بولتے ہیں ان کے منہ سے بھی ہلکی بو آتی ہے کیونکہ مسلسل بولنے سے رطوبت کم مقدار میں بنتی ہے۔

☆ لعاب یا تھوک منہ کا قدرتی صفائی کرنے والا مادہ ہے تھوک منہ میں بننے والے بیکٹیریا کو قدرتی طور پر صاف کردیتا ہے۔ بعض لوگوں کا منہ ہمیشہ خشک رہتا ہے اس حالت کو ''خشکی دہن'' کہا جاتا ہے بعض اوقات یہ حالت کسی اور بیماری کی لمبے عرصے تک ادویات استعمال کرنے کی وجہ سے بھی ہوتی ہے بڑھتی عمر کے ساتھ بھی منہ کی رطوبت بننا کم ہوجاتی ہے اور منہ قدرے خشک ہوجاتا ہے۔

☆ دانتوں کی بیماریاں بھی سانس کی بدبو کا باعث بنتی ہیں۔ عموماً تیس سال کی عمر کے بعد ہونے والی دانتوں کی بیماری سانس کی بدبو بھی دینے لگتی ہے۔ خصوصاً مسوڑھوں کی سوزش کی وجہ سے سانس کی بدبو مستقل صورت اختیار کر جاتی ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگنے سے بھی سانس کی بدبو شروع ہوجاتی ہے۔

☆ چہرے کے اندر ہڈیوں کے درمیان خالی جگہ سانس کے سائی نس موجود ہوتے ہیں۔ ان کے انفیکشن کی وجہ سے ایک خاص مادہ خارج ہوتا ہے جو ناک کے پچھلے حصے سے منہ میں گرتا ہے۔ اس کی وجہ سے ایک خاص بو آتی ہے اور منہ میں کڑواپن محسوس ہوتا ہے۔

☆ منہ کے علاوہ جسم کے بعض دوسرے اعضا کی بیماریاں بھی سانس کا باعث بنتی ہیں جگر کی ایک بیماری میں منہ سے ایک خاص قسم کی بدبو آتی ہے۔ یہ بدبو کسی مردار جانور کی بدبو کی مانند ہوتی ہے۔ گردے کی بیماری یا گردے فیل ہونے کی شکل میں مچھلی کی طرح بدبو آتی ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں کے منہ سے پھل یا میٹھی چیزوں کی بو آتی ہے۔

☆ منہ سے بدبو آنے کی ایک وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ منہ لگائے جانے والے بریسنز کی اگر مکمل صفائی نہ ہو تو ان کے اندر بھی بیکٹیریا بننے لگتے ہیں جو بدبو کا باعث بنتے ہیں۔

منہ کی بدبو کم کرنے کیلئے دانتوں یا منہ کی مکمل اور اچھی طرح صفائی بہت ضروری ہے۔ اس میں بعض چیزوں کا خیال کرنا بہتر ہوتا ہے۔ ہر کھانے کے بعد دانتوں کی صفائی کرنا۔ کوئی چیز کھانے کے بعد کلی کرنا۔ دانتوں کے ساتھ زبان کے پچھلے حصے کو صاف کرنا لازمی ہے کیونکہ یہی حصہ بیکٹیریا کی افزائش کی جگہ ہے۔ دانتوں کو اوپر سے نیچے صاف کرنا۔ برش کو وقتاً فوقتاً بدلنا۔

منہ میں چھالے وغیرہ نکلنے پر فوری دوا لگانا۔ بو محسوس ہونے پر معالج سے چیک اپ کروانا۔

بدبو کم کرنے کے آسان طریقے

☆ دن میں کئی بار پانی پئیں اگر جسم پانی کی کمی کا شکار ہو تو منہ خشک ہوجاتا ہے۔ زیادہ مقدار میں پانی پینے کی صورت میں جسم پانی کی کمی کا شکار نہیں ہوگا اور ساتھ ہی پانی منہ میں جانے سے منہ کی صفائی بھی ہوتی رہے گی۔

☆ دن میں ایک دفعہ پانی میں نمک ملا کر غرارے کرنے سے منہ اور زبان کا پچھلا حصہ صاف ہوجائے گا۔

☆ اگر منہ خشک محسوس ہو تو کوئی چیز چبالیں اس سے Glands کے کام میں بہتری آجاتی ہے۔

☆ پروٹین والی غذا کھانے کے بعد دانتوں کو لازمی صاف کریں۔

☆ سونف وقتاً فوقتاً چباتے رہیں۔ یہ منہ کی بدبو کو ختم کرتی ہے۔

☆ دوائی کے طور پر جوارش جالینوس پانچ گرام کھانے سے بھی منہ کی بدبو دور ہوجاتی ہے۔

(ماہنامہ مرحبا صحت جولائی 2005ء)

(مرسلہ: قریشی محمد کریم صاحب)

ماخوذ

کوئین میری دوم

دنیا کا سب سے بڑا بحری جہاز

دنیا کے سب سے بلند، طویل، وسیع وزنی اور مہنگے ترین فرانسیسی بحری جہاز کو ''کوئین میری دوم'' (Queen Mary2) کا نام دیا گیا ہے۔ ملکہ برطانیہ الزبتھ میری دوم سے اس جہاز کو منسوب کرنے کی تقریب 9 جنوری 2004ء کو ساؤتھمپٹن کی بندرگاہ پر ہوئی تھی جس میں ایک رنگا رنگ تقریب کا اہتمام کیا گیا تھا۔ آتش بازی سے مزین رنگا رنگ تقریب میں ملکہ الزبتھ دوم نے جہاز کو اپنے نام سے منسوب کیا۔

فرانس میں تیار کئے جانے والے اس بحری جہاز پر 800 ملین ڈالر (550 ملین پونڈ) لاگت آئی جہاز کی لمبائی 1132 فٹ یعنی پیرس (فرانس) ایفل ٹاور سے 100 فٹ زیادہ ہے۔ اونچائی 236 فٹ ہے جبکہ جہاز کا رقبہ 25 ہزار مربع فٹ بنتا ہے۔ جہاز کا وزن ایک لاکھ 51 ہزار 400 ٹن ہے۔

کوئین میری 2 بحری جہاز 2620 مسافروں کو لے کر 36 میل فی گھنٹہ کی رفتار سے سفر کرتا ہے۔ جہاز 21 منزلہ عمارت جتنا اونچا ہے اس میں عملے کے ارکان کی تعداد 1253 ہے۔ اس میں 1310 کیبن 5 سوئمنگ پول ڈسکو کلب ریسٹورنٹ سینما ہال دوکانیں پلے روم ہیلتھ کلب لائبریری باغ فوٹو اور آرٹ گیلری غرض خشکی جیسی ہر سہولت موجود ہے۔

جہاز کے ہارن کی آواز 10 میل دور سے سنی جا سکتی ہے۔ اس جہاز کی تزئین و آرائش کیلئے 128 ملکوں کے کاریگروں کی خدمات لی گئیں۔ اس میں آرٹ کے نمونے اور خوبصورتی کے دوسرے کاموں پر 5 ملین ڈالرز کا خرچہ آیا۔ جہاز کو Cunars نامی فرم نے تیار کیا جس نے یونیورسٹی آف آکسفورڈ سے شراکت کر رکھی ہے۔ اس بحری جہاز میں ماہرین تاریخ فنکار، سائنسدان اور دوسرے اہل علم لوگوں کی ایک خاص تعداد ہر وقت موجود رہتی ہے۔

یہ جہاز گیس، پٹرول، ڈیزل اور بجلی یعنی ہر قسم کے ایندھن سے چلتا ہے اور سمندر میں کوئی آلودگی پیدا نہیں کرتا۔ جہاز میں آپ اپنا پسندیدہ ٹی وی چینل بھی دیکھ سکتے ہیں بچوں، مرد اور خواتین یعنی ہر ایک کے لئے پلے زون (Play Zone) موجود ہیں۔ جہاز کی مکمل سیر اور ہر حصے کو دیکھنے کیلئے اس کی ویب سائٹ بھی تیار کی گئی جو یہ ہے www.qm2-uk.co.uk اس بحری جہاز کا چار روزہ آزمائشی سفر ستمبر 2003ء میں مغربی فرانس کی بندرگاہ سے شروع ہوا جبکہ 12 جنوری 2004ء کو یہ جہاز ساؤتھمپٹن (انگلینڈ) سے فورٹ لاڈریل (فلوریڈا) کیلئے اپنے پہلے سفر پر روانہ ہوا۔ اس تاریخی سفر کیلئے فرسٹ کلاس کے مسافروں نے 38 ہزار ڈالرز تک ادا کئے۔

(نوائے وقت میگزین 19 مارچ 2006ء)

آلاتِ رصد

ابو محمود الجحندی (1000ء) نے ایک آلہ السدس الفخری بنایا۔ بقول البیرونی اس نے یہ آلہ خود دیکھا تھا۔ اس آلے پر ہر ڈگری کو 360 حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا اور سیکنڈ بھی دکھائے گئے تھے۔ دوسرا آلہ جو اس نے ہیئت پر بنایا وہ آلاۃ الشمیلہ (Comprehensive Instrument) تھا یہ اصطرلاب اور کواڈرنٹ کا متبادل تھا۔

ابو ریحان البیرونی اپنے علمی تبحر اور تحقیقی انہماک کی وجہ سے مشہور تھا اسے ہندوؤں نے ودیا ساگر (علم کا سمندر) کے لقب سے نوازا تھا۔ اس نے اصطرلاب، پلینی اسفیر اور آرملری اسفیر مشینوں کی ساخت پر مقالے لکھے تھے۔ اسی طرح اس کے ہم عصر ممتاز سائنسدان بوعلی سینا نے علم مساحت کا ایک پیمانہ ایجاد کیا تھا جس سے موجودہ زمانے کا ورنیر اسکیل بنایا گیا ہے۔

اسلامی سپین کا ابو اسحٰق الزرقلی (1087ء Arzachel) اپنے عہد کا مانا ہوا انجینئر اور ایسٹرونومیکل آبزرور (Astronomical Observer) تھا جس کا لقب النقاش تھا۔ قاضی ابن سعید کی درخواست پر وہ قرطبہ سے طلیطلہ گیا تا کہ وہاں اس علم کے دلدادہ ایک متمول اندلسی کے لیے خاص قسم کے آلات بنا سکے۔ طلیطلہ کے شہر میں اس نے واٹر کلاک تعمیر کیے جو 1135ء تک زیر استعمال رہے۔ اس نے ایک اصطرلاب الصحیفہ کے نام سے بنایا جس سے سورج کی حرکت کا مشاہدہ کیا جاسکتا تھا۔ یہ ابھی تک بارسی لونا (Barcelona) کی فابرا رصدگاہ (Fabra Observatory) میں نمائش کے لیے رکھا ہوا ہے۔

الصفیحہ پر اس نے ایک مقالہ (Operating Manual) بھی رقم کیا جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کیپلر (Kepler) سے کئی صدیاں قبل اس بات کا اظہار کر چکا تھا کہ آسانی کرے بیضوی صورت میں گردش کرتے ہیں (Orbits are elliptical)۔ مقالے میں مرکری سیارے کی گردش کو بیضوی لکھا گیا ہے۔ پولینڈ کے عظیم ہیئت دان کوپرنیکس نے اپنے علمی شاہکار ڈی ریوولیوشنی بس میں الزرقلی کا ذکر کرتے ہوئے اس کے علمی احسان کا واشگاف الفاظ میں ذکر کیا ہے۔ اس کے فلکی مشاہدات کو مدنظر رکھتے ہوئے کوپرنیکس کو اپنے نظام شمسی (Heliocentric System) کے وضع کرنے میں بہت مدد ملی۔ الزرقلی کی تیار کردہ زیج ٹولیڈن ٹیبلز (Toledan Tables) کہلاتی ہے جس کا ترجمہ جیرارڈ آف کریمونا نے کیا۔ یہ ترجمہ یورپ میں عرصہ دراز تک مقبول عام رہا۔ سپین کے بادشاہ الفانسو دہم کے ہیئت دانوں نے جو الفانسین ٹیبلز تیار کیے تھے وہ اسی زیج کی جدید کاری کی کوشش تھی۔ اس کے 48 نسخے یورپ کے مختلف مشہور کتب خانوں میں محفوظ ہیں۔ چاند کی سطح کا مفروضی حصہ مارے نوبیم (Mare Nubium) اسی کے نام سے منسوب ہے۔

ہدایات برائے موصیان وورثاء موصیان

☆ موصی/موصیہ کی وفات کی صورت میں فوراً دفتر وصیت کو اطلاع دی جائے۔ موصی/موصیہ کا نام ولدیت/زوجیت اور وصیت نمبر سے ضرور مطلع فرمائیں۔ نیز یہ کہ موصی کی وفات کتنے بجے ہوئی اور وفات کا سبب کیا تھا؟

☆ موصی/موصیہ کی میت کو لے کر ربوہ کب پہنچیں گے اور کتنے احباب وخواتین ہمراہ ہوں گے۔؟

☆ اگر فیکس کی سہولت موجود ہو تو محترم صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ موصی کی آمد کا حساب اور جائیداد کی تفصیل اور حصہ جائیداد کی ادائیگی سے متعلق رپورٹ دفتر وصیت ربوہ کو فیکس کر دی جائے تا کہ جنازہ پہنچنے سے قبل دفتری کارروائی مکمل ہو سکے۔ دفتر وصیت کیلئے فیکس نمبر 047-6212398 (نظارت علیاء) استعمال کریں۔

☆ اگر ورثاء میں سے ایک فرد جنازہ سے پہلے دفتر وصیت پہنچ جائے تو تدفین کی اجازت کی بروقت کارروائی حاصل کر کے تاخیر کی زحمت سے بچا جاسکے گا۔

☆ دفتر وصیت کے فون نمبر حسب ذیل ہیں۔

دفتر وصیت 047-6212969 بہشتی مقبرہ 047-6212976 موبائل نمبر 0302-7689205:

دارالضیافت کے فون نمبر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ 047-6213938/047-6212479

☆ جو وفات حادثہ سے ہو یا پولیس کارروائی کا امکان ہو تو ایسی میت کو عارضی طور پر امانتاً عام قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔

☆ ایسا موصی/موصیہ جس کی وصیت ابھی منظوری کے مراحل میں ہے اگر فوت ہو جائے تو اس کی نعش دفتر وصیت سے رابطہ اور مشورہ کرنے کے بعد ہی ربوہ لائی جائے۔

تابوت کا سائز: چوڑائی 1.5 فٹ اونچائی 1.25 فٹ اور لمبائی 6.5 فٹ مقرر ہے۔

احتیاط: اگر تابوت کا ڈھکنا قبضے والا ہو یا دو ٹکڑوں میں ہو تو میت کو ریت اور مٹی سے محفوظ رکھنے کیلئے پلاسٹک شیٹ ہمراہ لائیں۔

☆ دور دراز سے آنے والی میت کا امکان ہوتا ہے کہ موسم کی شدت کی وجہ سے خراب ہو جائے ایسی صورت میں موصی کی آمد و جائیداد اور مزید ترکہ کی بابت رپورٹ مقامی صدر رسیکرٹری صاحب مال کی تصدیق کے ساتھ ضرور فیکس کر دی جائے تا کہ میت کے پہنچنے سے پہلے موصی کے حساب کو مکمل کر کے بلا تاخیر تدفین ہو سکے۔

☆ بعض لواحقین موصیان کی عمر کے بارہ میں اصرار کرتے ہیں کہ ہمارے علم کے مطابق اتنی عمر ہے۔ دفتر وصیت موصی کے وصیت فارم کے مطابق عمر نوٹ کرتا ہے اگر عمر میں غیر معمولی کی وبیشی ہو تو برتھ سرٹیفکیٹ یا شناختی کارڈ کی کاپی دفتر کو فراہم کی جانی لازمی ہے ورنہ دفتری ریکارڈ میں عمر تبدیل نہیں ہوتی۔

☆ بعض احباب موصی/موصیہ کا ڈیتھ سرٹیفکیٹ طلب کرتے ہیں، ڈیتھ سرٹیفکیٹ تو ہسپتال یا ٹاؤن کمیٹی سے بنتا ہے دفتر وصیت صرف تصدیق دیتا ہے لیکن اس کیلئے بھی ضروری ہے کہ موصی کے ورثاء میں سے کسی کی درخواست ہو جو صدر/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ آئے۔

☆ امانتاً تدفین کے وقت کوشش کی جائے کہ تابوت لکڑی کا ہو (چپ بورڈ وغیرہ کا نہ ہو) تا کہ چھ ماہ بعد جب تابوت نکالا جائے تو بہتر حالت میں ہو اگر مجبوراً چپ بورڈ کا ہو تو تابوت کو پلاسٹک شیٹ میں لپیٹ لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کا مددگار ہو۔

نوٹ: ان ہدایات سے عہدیداران وصدران احباب جماعت کو بھی مطلع فرمادیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

پولیو ڈے

۞ مورخہ 12، 13 اور 14 ستمبر 2006ء کو پولیو کے قطرے پلانے کی ٹیمیں پانچ سال سے چھوٹے بچوں کو قطرے پلانے کیلئے گھر گھر پہنچ رہی ہیں۔ احباب ان سے تعاون کریں اور چھوٹے بچوں کو قطرے ضرور پلوائیں۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

۞ مکرم منور احمد جج صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع واشاعت الفضل چندہ بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع فیصل آباد کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

میجر عزیز بھٹی شہید

1965ء کی سترہ روزہ پاک بھارت جنگ میں پاکستان کے صرف ایک جوان نے نشان حیدر کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ اس جوان کا نام تھا میجر راجہ عزیز بھٹی شہید۔

میجر راجہ عزیز بھٹی شہید 6 اگست 1923ء کو ہانگ کانگ میں پیدا ہوئے جہاں ان کے والد راجہ عبداللہ بھٹی اپنی ملازمت کے سلسلہ میں مقیم تھے۔ دوسری جنگ عظیم کے خاتمے کے بعد یہ گھرانہ واپس لادیاں گجرات آ گیا۔ جوان کا آبائی گاؤں تھا۔

راجہ عزیز بھٹی، قیام پاکستان کے بعد 21 جنوری 1948ء کو پاکستان ملٹری اکیڈمی میں شامل ہوئے 1950ء میں پاکستانی ملٹری اکیڈمی کے پہلے ریگولر کورس کی پاسنگ آؤٹ پریڈ میں انہیں شہید ملت لیاقت علی خان کے بہترین کیڈٹ کے اعزاز کے علاوہ شمشیر اعزازی اور نارمن گولڈ میڈل کے اعزاز سے نوازا۔ پھر انہوں نے پنجاب رجمنٹ میں سیکنڈ لیفٹیننٹ کی حیثیت سے شمولیت اختیار کی اور 1956ء میں ترقی کرتے کرتے میجر بن گئے۔

6 ستمبر 1965ء کو جب بھارت نے پاکستان پر حملہ کیا تو میجر عزیز بھٹی لاہور سیکٹر میں برکی کے علاقے میں ایک کمپنی کی کمان کر رہے تھے۔ اس کمپنی کے دو پلاٹون بی آر بی نہر کے دوسرے کنارے پر متعین تھے۔ میجر عزیز بھٹی نے نہر کے اگلے کنارے پر متعین پلاٹون کے ساتھ آگے بڑھنے کا فیصلہ کیا ان حالات میں جبکہ دشمن تابڑ توڑ حملے کر رہا تھا اور اسے توپ خانے اور ٹینکوں کی پوری پوری امداد حاصل تھی میجر عزیز بھٹی اور ان کے جوانوں نے آہنی عزم کے ساتھ لڑائی جاری رکھی اور اپنی پوزیشن پر ڈٹے رہے۔ 9 اور 10 ستمبر کی درمیانی رات کو دشمن نے اس سارے سیکٹر میں بھرپور حملے کے لئے اپنی ایک پوری بٹالین جھونک دی۔

میجر بھٹی کو اس صورت حال میں نہر کے اپنی طرف کے کنارے پر لوٹ آنے کا حکم دیا گیا مگر جب وہ لڑ بھڑ کر راستہ بناتے نہر کے کنارے پہنچے تو دشمن اس مقام پر قبضہ کر چکا تھا تو انہوں نے ایک انتہائی سنگین حملے کی قیادت کرتے ہوئے دشمن کو اس علاقے سے نکال باہر کیا اور پھر اس وقت تک دشمن کی زد میں کھڑے رہے جب تک ان کے تمام جوان اور گاڑیاں نہر سے پار نہ پہنچ گئیں۔

انہوں نے نہر کے اس کنارے پر کمپنی کو نئے سرے سے دفاع کے لئے منظم کیا دشمن اپنے چھوٹے ہتھیاروں ٹینکوں اور توپوں سے بے پناہ آگ برسا رہا تھا مگر یہ نہ صرف اس کے شدید دباؤ کا سامنا کرتے رہے بلکہ اس کے حملے کا تابڑ توڑ جواب بھی دیتے رہے۔ اسی دوران دشمن کے ایک ٹینک کا گولہ ان پر آ لگا جس سے وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔ اس دن 12 ستمبر 1965ء کی تاریخ تھی۔ ان کے اعلیٰ ترین قیادت اور عدیم المثال جرأت کے صلے میں انہیں نشان حیدر دیا گیا۔

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

اسلام کا پرچم پوری دنیا میں بلند کرینگے

وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ اسلام کا پرچم پوری دنیا میں بلند کرینگے۔ اسلام کے خلاف سازش کرنے والے سن لیں ان کی کوئی سازش کامیاب نہیں ہونے دینگے۔ پاکستان کی طرف کسی نے میلی آنکھ سے دیکھا تو منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ صدر کی پالیسیوں سے معیشت مستحکم ہوئی ہے۔ وزیراعظم نے حسن ابدال میں جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اٹک کے جن لوگوں نے مجھے ووٹ نہیں دیا اگلے الیکشن میں ووٹ دے کر غلطی کی تلافی کرلیں۔

مذہبی انتہا پسندی کے ذمہ دار پاکستان نے ایک بار پھر واضح کیا ہے کہ اس نے دہشت گردی کے عالمی اتحاد میں احساس ذمہ داری اور وسیع تر قومی مفاد میں شمولیت اختیار کی۔ ان خیالات کا اظہار اقوام متحدہ میں پاکستانی مشن کے پریس اتاشی نے نیویارک ٹائمز کے ایڈیٹر کے 3 ستمبر 2006ء کے پاکستان مخالف ایڈیٹوریل کے جواب میں لکھے گئے ایک خط میں کیا جس میں کہا گیا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ پر زور دینے والے مذہبی انتہا پسندی کے ذمہ دار ہیں۔ سویت یونین کے خلاف عسکریت پسندی کی کامیابی کے بعد ہمارے مغربی دوست اچانک غائب ہوگئے۔ نائن الیون کے بعد ہمیں تنہا چھوڑ دیا گیا۔ القاعدہ کے 680 سے زائد دہشت گردوں کو گرفتار یا ہلاک کیا۔ سرحدی علاقوں سے طالبان کی حمایت ختم کر دی امریکی ذرائع ابلاغ الزامات کی بجائے پاکستان کی اقتصادی ترقی کی حمایت کریں۔

افغانستان میں 100 ہلاک افغانستان کے صوبہ پکتیکا کے گورنر خودکش حملے میں ہلاک ہوگئے اور مختلف جھڑپوں میں کم از کم 100 طالبان بھی جاں بحق ہوگئے۔

یورینیم کی افزودگی ایران دو ماہ سے زائد عرصہ کیلئے یورینیم کی افزودگی بند کرنے پر رضامند ہوگیا ہیں۔ یورپی یونین کی خارجہ پالیسی کے سربراہ خاویئر سولانہ نے بتایا کہ ایٹمی معاملے پر ایران کے ساتھ حالیہ مذاکرات میں کئی غلط فہمیاں دور ہوگئی ہیں۔

افغانستان قحط کی لپیٹ میں آ گیا افغانستان میں خشک سالی کی وجہ سے لاکھوں افراد کو قحط کا سامنا ہے۔ چشمے خشک ہونے سے فصلیں تباہ ہوگئیں، افغان حکومت نے خشک سالی فنڈ قائم کردیا ہے اور کہا ہے کہ 4 کروڑ 10 لاکھ پاؤنڈز درکار ہیں۔ برطانوی اور عالمی امدادی اداروں سے تعاون کی اپیل کی گئی ہے۔ ہرات اور غور صوبوں میں صورتحال تشویشناک ہے۔

روس کی طرف سے ایران کو نیوکلیئر فیول دینے کا اعلان روس نے عالمی دباؤ مسترد کرتے ہوئے ایران کو نیوکلیئر فیول دینے کا اعلان کر دیا ہے اور کہا ہے کہ ایران کو تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ ایٹمی پروگرام میں تعاون جاری رکھیں گے بعض عناصر تہران کے نیوکلیئر پلان پر کشیدگی پیدا کرنا چاہتے ہیں۔ روس ایسا نہیں ہونے دے گا۔

چائے کے تنازعہ پر 3 ہلاک 2 شدید زخمی

جڑانوالہ کے نواحی اڈا پاولیانی بنگلہ میں ایک ہوٹل کے ملازم کو چائے دیر سے لانے پر ڈانٹ دیا گیا ملازم کی شکایت پر دونوں فریقین میں جھگڑا ہوگیا۔ ساجد اور ظہور گروپ کی طرف سے دوطرفہ فائرنگ سے 3۔ افراد ہلاک اور 2 شدید زخمی ہوگئے۔

(نوائے وقت 11 ستمبر 2006ء)

ربوہ میں طلوع وغروب 12 ستمبر

طلوع فجر	4:45
طلوع آفتاب	5:48
زوال آفتاب	12:04
غروب آفتاب	6:21

قائم شدہ 1953 دانت مت نکلوایئے معائنہ مفت
بلکہ مناسب علاج کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ فون نمبر: 047-6213218

زرعی وسکنی جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
الحمد پراپرٹی سینٹر اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: محمود احمد ورک
موبائل: 0301-7963055
دفتر: 6215751 رہائش 047-6214228

حسن نکھار کریم چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

البشیر۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
بیچ جیولرز اینڈ بوتیک
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
047-6214510 شوروم چھوٹی چوک فون 049-4423173 ربوہ

احمد ٹریولز انٹرنیشنل گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون وبیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:6211550 Fax 047-6212980
Mob:0333-6700663
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 6213158 موبائل: 03336526292

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
E-mail:bilal@cpp.uk.net

KOH-I-NOOR STEEL TRADERS
220 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel Deals in cold Rolled, Hot Rolled, Galvanized Sheets & Coils
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com
Talib-e-Dua, Mian Mubarik Ali

ماشاء اللہ گیزر
بھاری چادر کے گیزر لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ تیار کئے جاتے ہیں۔ سیل سروس اینڈ ایڈجسٹمنٹ
17-10-B-1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
فون: 042-5153706-0300-9477683

Admissions Open
In United Kingdom, United States of America, Canada, Ireland & Greece for Fall/ Winter Intakes.
IELTS/TOEFL We also provide Classes for IELTS/ TOEFL Tests with Hostel Facility
Education Concern®
Mr. Farrukh Luqman.Cell:0301-4411770
829-C Fasial Town. Lahore . Pakistan
Phone:+92-42-5177124/5162310Fax +92-42-5164619
URL:www.educoncern.tk
Email:edu_concern@cyber.net.pk

فون آفس: 047-6215857 جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
گجر پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک بیت الاقصیٰ بالمقابل گیٹ نمبر 6 ربوہ
طالب دعا: شبیر احمد گجر
موبائل: 0301-7970410-0300-7710731

The Vision of Tomorrow
New Heaven Public School
Multan Tel 061-554399-779794

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈز زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد

4½ فٹ سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل سیٹلائٹ پر MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کے لئے
فریج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
T.V۔ گیزر۔ ایئرکنڈیشنر
سپلیٹ۔ ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231680
7231681
7223204
طالب دعا: انعام اللہ 1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور
Email:uepak@hotmail.com

CPL-29FD

پاکستان الیکٹرونکس
بمپر آفر شادی پیکج RS:45000/-
L.G-Samsung Sony Projtection T.V 43" 44" 54"
سپیشل آفر: L.G پلازمہ T.V 42" کمپنی ریٹ سے کم قیمت پر
سپلیٹ ایئرکنڈیشنرز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
الیکٹرونکس اور گیس اپلائنسز کی مکمل ورائٹی دستیاب ہے
نئی خوبصورت پائیدار راوی موٹر سائیکل نقد اور آسان اقساط میں دستیاب ہیں۔
طالب دعا: مقصود احمد ساجد (سابقہ جنرل سیلز مینیجر PEL)
042-5124127
042-5118557
Mob:0300-4256291
ایڈریس 26/2/C1 نزد غوثیہ چوک کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور